



سوال

(478) کیا بریلوی فرقہ مشرک اور ملت اسلامیہ سے خارج ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا بریلوی فرقہ مشرک ہے اور ملت سے خارج ہے؟ از رہ کرم تفصیلی جواب دیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہی دین قابل قبول ہے جو اللہ اور رسول ﷺ کے احکام کی شکل میں امت کو ملا ہے۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے اسلام لانے کے بعد وہ افعال کہ جن سے ایک مسلمان کے تمام اعمال بھی ضائع ہو سکتے ہیں، بیان کر دیئے ہیں جن میں شرک، ارتداد وغیرہ شامل ہیں۔ اب ان تمام حدود و قیود کا اگر کوئی بھی فرقہ خیال رکھتا ہے تو وہ اللہ کے ہاں قابل قبول ہے چاہے وہ بریلوی ہو، ابلحدیث ہو یا دیوبندی اور اگر اللہ و رسول ﷺ کے طریقہ پر نہیں تو خواہ کسی بھی فرقہ سے تعلق رکھتا ہو اللہ کے ہاں قابل قبول نہیں ہے۔

باقی رہا کسی بھی مسلمان فرقہ کملت اسلامیہ سے خارج ہونے کا مسئلہ تو یہ بات یاد رہنی چاہیے کہ کلمہ گو مسلمان چاہے وہ شرک کا ارتکاب ہی کیوں نہ کر رہا ہو ملت اسلامیہ میں شامل ہے اسے مسلمانوں کا ایک فرقہ ہی شمار کیا جائے گا۔ بریلوی فرقہ میں استناد لغیر اللہ وغیرہ شریک افعال پائے جاتے ہیں جن کی وہ کوئی نہ کوئی توجیہ اور دلیل پیش کرتے ہیں اگرچہ وہ شریک افعال کے مرتکب ہیں لیکن انہیں ملت اسلامیہ سے خارج کرنا درست نہیں۔ بلکہ اللہ کے نبی ﷺ کی امت میں سے ہیں چاہے آل کے لحاظ سے وہ کسی بھی درجہ میں ہوں۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ ارکان اسلام

حج کے مسائل



مجلس البحث الإسلامي
مجلس البحث الإسلامي